



اس ایک صحیح بات کو جن اچک لیتا اور اپنہ دوست ک کان میں ایسی آواز میں ڈالتا، جو مرغی ک کڑکڑانہ جیسی ہوتی اور یہ کان میں سو س زیادہ جھوٹ ملا لیتے ہیں

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: کچھ لوگوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کانٹوں کے بارے میں پوچھا، تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: "وہ کچھ نہیں ہیں" ان لوگوں نے عرض کیا کہ: اے اللہ کے رسول! وہ کبھی کبھی کوئی بات کہتے جاتے ہیں، جو صحیح نکل آتی ہے اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس ایک صحیح بات کو جن اچک لیتا ہے اور اپنہ دوست کے کان میں ایسی آواز میں ڈالتا ہے، جو مرغی کے کڑکڑانہ جیسی ہوتی ہے اور یہ کان میں سو س زیادہ جھوٹ ملا لیتے ہیں"

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے لوگوں کے بارے میں پوچھا گیا، جو آنے والے وقت سے متعلق غیب کی باتیں بتایا کرتے ہیں، تو آپ نے کہا کہ ان پر دھیان مت دو، ان کی بات پر عمل نہ کرو اور ان کی پروا مت کرو۔ لوگوں نے کہا کہ کبھی کبھی ان کی کہی ہوئی کوئی بات اصل صورت حال کے مطابق نکل آتی ہے مثلاً وہ کسی مہینے کے کسی دن کوئی واقعہ پیش آئے کی بات کہتے ہیں اور وہ واقعہ پیش آ بھی جاتا ہے چنانچہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دراصل ہوتا ہے کہ جن آسمان کی جو خبر سنتے ہیں، اسے اچک لیتے ہیں اور اپنہ کان دوستوں کے پاس آکر بتا دیتے ہیں اور پھر جن سے سنی ہوئی اس ایک بات میں کان سو جھوٹ ملا لیتے ہیں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8918>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

